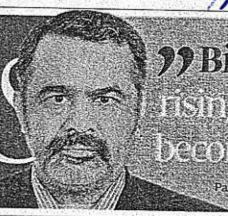

"Bilwani: Govt has failed to check the rising cost of utilities which has now become a hurdle to increasing exports"

Pakistan Apparel Forum Chairman Muhammad Jawed Bilwani

Textile industry

Govt must address causes of falling exports: Bilwani

Says cost of utilities in Pakistan much higher than regional countries

OUR CORRESPONDENT
KARACHI

Pakistan's textile exports are taking a hit because of the high cost of utilities, said Pakistan Apparel Forum Chairman Muhammad Jawed Bilwani.

"The government has not given due attention to the rising cost of utilities during the last two and a half years and this has now become a big hurdle in the way of increasing exports," he said, adding unless the government evaluated the difference in the cost of manufacturing with regional textile exporting countries, it would not be able to understand fully the causes of declining exports.

He said if the major causes were not addressed, the situation would not improve. "The value-added sector requires a level playing field to compete with regional rivals, but due to the rising cost of manufacturing, the grievances of exporters, especially those producing finished goods, are reaching new heights."

"If the problems are not addressed properly, exports would continue to fall and would resultantly create a serious issue of employment," he added.

He remarked that despite having a business-friendly government, the country's business community was facing such critical economic problems.

The textile industry constitutes more than 50% of the country's exports. The value-added textile sector has been providing millions of jobs to skilled and unskilled workers. However, instead of supporting export strategies of the value-added textile sector, the government now depends on raw material exporters.

"The cost of electricity in Pakistan is 86% higher than Sri Lanka and 45% higher than India and Bangladesh, while the gas price is 173% higher than Bangladesh and 44.2% higher than India," claimed Bilwani.

More surprisingly, Pakistan's gas prices for industries are 90% higher than the United States, which is one of the biggest buyers of Pakistani textile. Approximately, 50% of Pakistan's textile exports go to the US.

During the first five months (July-November) of fiscal year 2015-16, textile exports declined 8.4% to $5.2 billion from $5.7 billion in the same period of last year.

It seems, he said, that the government was solely interested in increasing the export of raw material. "The export of raw material is encouraged while the export of value added goods that fetch higher foreign exchange with value addition are discouraged."

Value-added textile sector criticises poor treatment

RECORDER REPORT

KARACHI: The value-added textile sector has complained of poor treatment by the PML-N government despite employing 28 million workers with 50 percent share of country's total exports.

Chief Coordinator, Value-Added Textile Forum, Muhammad Jawed Bilwani said on Thursday that the government had paid little attention to the growing problems of this sector. He said that the cost of business was on the rise as always.

He said that the country's textile exports would continue to fall if the government did not evaluate the local industrial output cost rationally. He said that the cost of business of competing nations industries was far lower than the local ones, hindering the country's exports growth. He feared the falling exports would pull down employment as well.

"The government does not provide level playing field to the value-added textile sector despite knowing the importance of the sector in exports, clearly proves that it does not want the exports of the value-added textiles to flourish but on the contrary it wants to support the exports of raw material," he showed concerns.

He said that electricity cost in the country was 86 percent higher than the Sri Lankan government had been providing to its industries and 45 percent from India and Bangladesh. Gas tariff was 173 percent higher than Bangladesh and 44.2 percent Indian, he said.

"Surprisingly even gas price is 90 percent higher than USA who is one of our biggest buyers, as approximately 50 percent of our textile exports go to the US," Bilwani said, adding that the government would have to come out with a solution to salvage the falling exports.

During July-November 2015-16, he said, textile exports declined by 8.40 percent to $5.233 billion from $5.713 billion in the same period last fiscal year. Total exports witnessed a decline of 13.88 percent to $8.534 billion during the period under review from $9.909 billion, he added.

"The Government is solely interested to increase the exports of raw material which is really a great irony because all over the world, the exports of raw materials are discouraged while the exports of value-added goods which fetch higher foreign exchange with value addition are encouraged," he said.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ☆ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی جمعرات 24 دسمبر 2015ء

کاروبار دوست حکومت کے ڈھائی سال

پاکستان کو 144 ارب روپے زائد برآمدی آمدنی کا نقصان

معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے، مطلوبہ مراعات، ترغیبات فراہم نہیں کی گئی

حکومت ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات کی افزائش کی بجائے خام مال کی برآمدات کو سپورٹ کر رہی ہے، جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعظم نواز شریف کی کاروبار دوست حکومت کے ڈھائی سال میں مراعات، ترغیبات نہ دینے سے پاکستان کو 144 ارب روپے سے زائد برآمدی آمدنی کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ بدقسمتی سے اس عرصے میں حکومت نے ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو اس کے مسائل سمجھنے کے لئے مناسب وقت نہیں دیا جس کے برآمدات پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر دو کروڑ 80 لاکھ ٹیکسٹائل ورکرز میں نصف سے زائد کو روزگار فراہم کرتا ہے مگر پھر بھی اس اہم سیکٹر کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ سیکٹر کو مطلوبہ مراعات، ترغیبات فراہم نہیں کی گئیں جس سے یہ بات صاف ظاہر ہوتی ہے کہ نواز شریف حکومت ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات کی افزائش نہیں چاہتی بلکہ اس کے برعکس خام مال کی برآمدات کو سپورٹ کر رہی ہے۔ جاوید بلوانی نے مزید کہا کہ پاکستان میں بجلی سری لنکا سے 87 فیصد، بھارت، بنگلہ دیش سے 45 فیصد زیادہ مہنگی ہے جبکہ قدرتی گیس بنگلہ دیش سے 173 فیصد اور بھارت سے 44.2 فیصد زیادہ مہنگی ہے۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ ہماری قدرتی گیس امریکہ سے 90 فیصد زیادہ مہنگی ہے جو ہماری ٹیکسٹائل مصنوعات کا سب سے بڑا خریدار ہے (ہماری تقریباً 50 فیصد ٹیکسٹائل مصنوعات امریکہ کو برآمد کی جاتی ہیں)۔ انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائلز میں حریف ممالک کے مقابلے میں بنیادی خام مال کی قیمتوں میں اتنا زبردست فرق ہو تو حکومت برآمدکنندگان کو سہولت فراہم کئے بغیر محض ملاقات کر کے برآمدات کو کیسے فروغ دے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2015-16 میں جولائی تا نومبر کے دوران پچھلے سال کے اسی عرصے کی نسبت ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں 8.40 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ جس سے برآمدات 5 ارب 71 کروڑ 30 لاکھ ڈالر سے کم ہو کر 5 ارب 23 کروڑ 30 لاکھ ڈالر تک ہو چکی ہیں اور پاکستان کو 150 ارب روپے سے زائد ٹیکسٹائل کی برآمدی آمدنی کا نقصان ہو چکا ہے اور 60 ہزار سے زائد ملازمین اپنی ملازمت سے نکالے جا چکے ہیں۔ جس پر ہمارے تھنک ٹینکس اور پالیسی سازوں کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ حکومت محض خام مال کی برآمدات بڑھانے میں دلچسپی رکھتی ہے جو ملک کی بڑی بدقسمتی ہے کیونکہ دنیا بھر میں خام مال کی برآمدات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے اور بیش قیمت زرمبادلہ کمانے والی ویلیو ایڈیڈ مصنوعات کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خام مال کی تیاری میں قیمتی بجلی اور گیس خرچ ہوتی ہے جس کی پہلے ہی ملک میں شدید قلت ہے۔ اس تناظر میں بجلی، گیس خرچ کر کے بنائی جانے والے خام مال کی برآمدات احمقانہ اقدام ہے اور اسے حکومت کی اچھی پالیسی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ حکومت کو سمجھنا چاہئے کہ بڑی رکاوٹوں کو ہٹائے، ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو سپورٹ کئے بغیر برآمدات کو فروغ نہیں دیا جا سکتا۔ حکومت کو حریف ممالک کے مقابلے میں ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی کاروبار کرنے کی لاگت کا صحیح تجزیہ کر کے مراعات اور ترغیبات دینی ہوں گی بصورت دیگر ہماری برآمدات بڑھنے کی بجائے مزید کم ہوں گی۔ جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں برآمدی صنعتیں بند ہوں گی اور ہزاروں ورکرز کے بے روزگار ہونے سے ملک بھر میں امن و امان کی صورتحال مزید خراب ہو جائے گی۔

37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

وزیراعظم نواز شریف کی بزنس فرینڈلی حکومت کی ڈھائی سال میں مراعات

ترغیبات نہ دینے سے پاکستان کو 144 ارب روپے سے زائد برآمدی آمدنی کا نقصان اٹھانا پڑا، جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم نواز شریف کی بزنس فرینڈلی حکومت کے ڈھائی سال میں مراعات، ترغیبات نہ دینے سے پاکستان کو 144 ارب روپے سے زائد برآمدی آمدنی کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ بدقسمتی سے اس عرصے میں حکومت نے ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو اس کے مسائل سمجھنے کے لئے جواب وقت نہیں دیا جس کے برآمدات پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ یہ بات ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر دو کروڑ 80 لاکھ ٹیکسٹائل ورکرز میں نصف سے زائد کو روزگار فراہم کرتا ہے مگر پھر بھی اس اہم سیکٹر کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ سیکٹر کو مطلوبہ مراعات، ترغیبات فراہم نہیں کی گئیں جس سے یہ بات صاف ظاہر ہوتی ہے کہ نواز شریف حکومت ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات کی افزائش نہیں چاہتی بلکہ اس کے برعکس خام مال کی برآمدات کو سپورٹ کر رہی ہے۔ جاوید بلوانی نے مزید کہا کہ پاکستان میں بجلی سری لنکا سے 87 فیصد، بھارت، بنگلہ دیش سے 45 فیصد زیادہ مہنگی ہے جبکہ قدرتی گیس بنگلہ دیش سے 173 فیصد اور بھارت سے 44.2 فیصد زیادہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

بقیہ 43

جاوید بلوانی

مہنگی ہے۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ ہماری قدرتی گیس امریکہ سے 90 فیصد زیادہ مہنگی ہے جو ہماری ٹیکسٹائل مصنوعات کا سب سے بڑا خریدار ہے (ہماری تقریباً 50 فیصد ٹیکسٹائل مصنوعات امریکہ کو برآمد کی جاتی ہیں)۔ انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر میں حریف ممالک کے مقابلے میں بنیادی خام مال کی قیمتوں میں انتہائی زبردست فرق ہو تو حکومت برآمد کنندگان کو سہولت فراہم کئے بغیر محض ملاقات کر کے برآمدات کو کیسے فروغ دے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2015-16 میں جولائی تا نومبر کے درمیان پچھلے سال کے اسی عرصے کی نسبت ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں 8.40 فیصد کی ریکارڈ کی گئی ہے۔ جس سے برآمدات 5 ارب 71 کروڑ 30 لاکھ ڈالر سے کم ہو کر 5 ارب 23 کروڑ 30 لاکھ ڈالر تک ہو چکی ہیں اور پاکستان کو 50 ارب روپے سے زائد ٹیکسٹائل کی برآمدی آمدنی کا نقصان ہو چکا ہے اور 60 ہزار سے زائد ملازمین اپنی ملازمت سے نکالے جا چکے ہیں۔ جس پر ہمارے تھنک ٹینکس اور پالیسی سازوں کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ حکومت محض خام مال کی برآمدات بڑھانے میں دلچسپی رکھتی ہے جو ملک کی بڑی بدقسمتی ہے کیونکہ دنیا بھر میں خام مال کی برآمدات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے اور بیش قیمت زرمبادلہ کمانے والی ویلیو ایڈیڈ مصنوعات کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خام مال کی تیاری میں قیمتی بجلی اور گیس خرچ ہوتی ہے جس کی پہلے ہی ملک میں شدید قلت ہے۔ اس تناظر میں بجلی، گیس خرچ کر کے بنائے جانے والے خام مال کی برآمدات احمقانہ اقدام ہے اور اسے حکومت کی اچھی پالیسی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ حکومت کو سمجھنا چاہئے کہ بڑی رکاوٹوں کو ہٹائے، ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو سپورٹ کئے بغیر برآمدات کو فروغ نہیں دیا جا سکتا۔ حکومت کو حریف ممالک کے مقابلے میں ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو کاروبار کرنے کی لاگت کا صحیح تجزیہ کر کے مراعات اور ترغیبات دینی ہوں گی بصورت دیگر ملک برآمدات بڑھنے کی بجائے مزید کم ہوں گی۔ جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں برآمدی انڈسٹریز بند ہوں گی اور ہزاروں ورکرز کے بے روزگار ہونے سے ملک بھر میں امن و امان کی صورتحال مزید خراب ہو جائے گی۔

P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 24 دسمبر 2015ء

موجودہ حکومت کے دور میں برآمدی آمدنی میں 144 ارب خسارہ

کراچی (کامرس رپورٹر) وزیراعظم نواز شریف کی بزنس فرینڈلی حکومت کے ڈھائی سال میں مراعات، ترغیبات نہ دینے سے پاکستان کو 144 ارب روپے سے زائد برآمدی آمدنی کا نقصان اٹھانا پڑا ہے، بدقسمتی سے اس عرصے میں حکومت نے ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو اس کے مسائل سمجھنے کے لئے مناسب وقت نہیں دیا جس کے برآمدات پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ یہ بات ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر دو کروڑ 80 لاکھ ٹیکسٹائل ورکرز میں نصف سے زائد کو روزگار فراہم کرتا ہے مگر پھر بھی اس اہم سیکٹر کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ سیکٹر کو مطلوبہ مراعات، ترغیبات فراہم نہیں کی گئیں جس سے یہ بات صاف ظاہر ہوتی ہے کہ نواز شریف حکومت ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات کی افزائش نہیں چاہتی بلکہ اس کے برعکس خام مال کی برآمدات کو سپورٹ کر رہی ہے۔

37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 25 دسمبر 2015ء

حکومت کو ٹیکسٹائل سیکٹر کی کاروباری لاگت کے لیے مراعات دینا ہونگی

جاوید بلوانی

شعبے کو ترغیبات فراہم نہیں کی گئیں، حکومت ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمدات کو فروغ دینے کے بجائے خام مال کی برآمدات کو سپورٹ کر رہی ہے

کراچی (کامرس رپورٹر) سائٹ ایسوسی ایشن آف انڈسٹری کے سابق چیئرمین، ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ 2 کروڑ 80 لاکھ ٹیکسٹائل ورکرز میں نصف سے زائد کو روزگار فراہم کرنے والے ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، سیکٹر کو مطلوبہ مراعات، ترغیبات فراہم نہیں کی گئیں، حکومت ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات کو فروغ دینے کے بجائے خام مال کی برآمدات کو سپورٹ کر رہی ہے، حکومت کو حریف ممالک کے مقابلے میں ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی کاروبار کرنے کی لاگت کا تجزیہ کر کے مراعات اور ترغیبات دینی ہوں گی بصورت دیگر ہماری برآمدات بڑھنے کی بجائے مزید کم ہوں گی، جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں برآمدی صنعتیں بند ہوں گی۔ پاکستان میں بجلی سری لنکا سے 87 فیصد، بھارت، بنگلہ دیش سے 45 فیصد زیادہ مہنگی ہے جبکہ قدرتی گیس بنگلہ دیش سے 173 فیصد اور بھارت سے 44.2 فیصد زیادہ مہنگی ہے۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ ہماری قدرتی گیس امریکہ سے 90 فیصد زیادہ مہنگی ہے جو ہماری ٹیکسٹائل مصنوعات کا سب سے بڑا خریدار ہے (ہماری تقریباً 50 فیصد ٹیکسٹائل مصنوعات امریکہ کو برآمد کی جاتی ہیں) انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر میں حریف ممالک کے مقابلے میں بنیادی خام مال کی قیمتوں میں اتنا زبردست فرق ہو تو حکومت برآمد کنندگان کو سہولت فراہم کیے بغیر محض ملاقات کر کے برآمدات کو کیسے فروغ دے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2015-16 میں جولائی تا نومبر کے دوران پچھلے سال کے اسی عرصے کی نسبت ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں 8.40 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔